Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۶ رجب ۱۳۹۲ھ، ۱۷ ظہور ۱۳۵۱ھش، ۱۷ اگست ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۸۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۶ ظہور۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی صحت کے بارہ میں آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔"

احباب کرام آپ کی صحت وعافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

چھٹی فضل عمر درس القرآن کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگئی

۳۳۷ طلبا اور ۳۹۱ طالبات نے کلاس میں شامل ہوکر قرآنی علوم حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی

اختتامی تقریب میں بزرگان سلسلہ کیطرف سے قیمتی اور اہم نصائح اور اجتماعی دعا

ربوہ ۔ ۱۳ ظہور۔ الحمد للہ کہ اس سال کی فضل عمر درس القرآن کلاس آج بعد نماز عصر اجتماعی دعا کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگئی۔ اختتامی تقریب میں جو محترم چوہدری حمید اللہ صاحب امیر مقامی کی زیر صدارت منعقد ہوئی محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل اور صاحب صدر نے طلباء سے مختصر خطاب کرتے ہوئے انہیں قیمتی نصائح فرمائیں جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ طالبات کی اختتامی تقریب دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے لان میں زیر انتظام حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی منعقد ہوئی جس میں صدارت کے فرائض حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے تشریف لاکر سرانجام دیئے۔ آپ نے ازراہِ شفقت ان لڑکیوں کو جن کا قرآن مجید کے ترجمہ کا چھ سالہ دَور ختم ہوا ہے اسناد اور مصافحہ کا شرف بھی بخشا جس کے بعد حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے طالبات سے خطاب فرمایا اور آخر میں اجتماعی دعا ہوئی۔

کلاس کے مختصر کوائف

امسال اس بابرکت کلاس میں ۱۷۲ احمدی جماعتوں سے ۳۳۷ طلباء اور ۳۹۱ طالبات (کل ۷۲۸) کو شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کلاس کو دو خصوصیات حاصل تھیں:۔

(۱) اس سال کے درس کے ساتھ پورے قرآن مجید کے ترجمے کا چھ سالہ دَور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہوگیا۔

(۲) اس سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ایک ہفتہ تک کلاس مقامی طور پر امراء جماعت اور مربیان کرام کی زیر نگرانی منعقد ہوئی جس کے بعد تین ہفتے تک طلباء نے مرکز سلسلہ میں آکر مرکزی انتظام کے ماتحت قرآن پاک کا ترجمہ سیکھا اور دیگر اہم دینی علوم حاصل کئے۔

کلاس کا افتتاح ۲۲ ماہ وفا (۲۲ جولائی ۱۹۷۲ء) کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت خود ایبٹ آباد سے ربوہ تشریف لاکر فرمایا تھا جسکے حضور نے ایک نہایت ایمان افروز خطاب سے نوازا اور پھر اجتماعی دعا کرائی۔ تین ہفتوں کے لئے کلاس کا نصاب مندرجہ ذیل امور پر مشتمل تھا:۔

(۱) قرآن مجید:۔ آخری پانچ سپارے ترجمہ اور تشریح کے ساتھ۔ (۲) حدیث چالیس جواہر پارے مع دیباچہ۔ (۳) کلام۔ کتاب دعوۃ الامیر کے پہلے پچاس صفحات۔ صرف و نحو:۔ عربی اسباق۔ تدریسی تقاریر:۔ مختلف عنوانات پر علمائے سلسلہ کی تقاریر۔ ان کے علاوہ تقریری مشق بھی کرائی جاتی رہی۔ بعد نماز عصر طلباء و طالبات کی مجالس مذاکرہ بھی علیحدہ علیحدہ منعقد ہوتی رہیں۔ نمازیں باجماعت ادا کی جاتی تھیں۔ ورزشی مقابلہ جات کا بھی اہتمام کیا جاتا رہا۔ الغرض ان تین ہفتوں میں طلبا و طالبات کو قرآن پاک کی تعلیم دینے اور دیگر دینی علوم پڑھانے اور ان کی اخلاقی اور روحانی تربیت کرنے کی حتی المقدور پوری کوشش کی گئی، اور اس میں بہت سے بزرگان سلسلہ مبلغین اسلام اور مربیان سلسلہ نے حصہ لیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اختتامی تقریب

طلبا کی اختتامی تقریب دعوت عصرانہ کی صورت میں ۱۳ ظہور کو بعد نماز عصر دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں منعقد ہوئی۔ جس میں طلباء ان کے اساتذہ اور منتظمین کے علاوہ متعدد بزرگان سلسلہ بھی شامل ہوئے۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے کیا گیا جو کہ کلاس کے ایک طالب علم حافظ بشارت احمد نے کی۔ بعد ازاں کلاس ہی کے ایک لڑکے عزیز صادق محمد طاہر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ایک نظم پڑھی جس کے بعد مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر ایم اے نے بھی اپنی ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی۔

اسکے بعد پہلے محترم جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے خطاب فرمایا۔ آپ نے طلباء کو یہ نصیحت فرمائی کہ قرآن کریم صرف پڑھنے کے لئے نہیں بلکہ عمل کرنے کے لئے ہے۔ اسلئے ہر طلبا کو چاہیئے کہ اپنے اپنے مقام پر واپس جاکر بھی قرآن مجید پڑھنے پڑھانے اور اس پر عمل کرنے اور دوسروں سے عمل کرانے کے سلسلے میں اپنی کوشش جاری رکھیں۔ تاکہ سارا سال تمام احمدی جماعتوں میں قرآنی علوم کو سیکھنے کا بابرکت سلسلہ جاری رہے۔ محترم مولانا صاحب موصوف نے اس موقعہ پر یہ بھی اعلان فرمایا کہ کلاس کی مفصل رپورٹ اور امتحان کے نتائج عنقریب "الفضل" میں شائع ہوجائیں گے۔ اور مختلف مقابلوں میں اول، دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات بھی دیئے جائیں گے۔ یہ انعامات حضور ایدہ اللہ کی منظوری سے یا تو امرائے جماعت کے ذریعے بھجوا دیئے جائیں گے۔ اور یا حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں یہ درخواست کی جائیگی کہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر اپنے دست مبارک سے یہ تقسیم فرمائیں۔ آپ نے کلاس کے اساتذہ کرام اور دیگر تمام منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اور اُن کی مساعی کو سراہا۔

آخر میں اس تقریب کے صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے بھی مختصر تقریر میں قرآن مجید کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی نصیحت فرمائی اور پھر اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

اگلے روز ۱۴ ظہور کو بنگلہ نہر نیکو والہ پر طلباء کی پکنک کا اہتمام کیا گیا جس میں کلاس کے اساتذہ اور دیگر منتظمین کے علاوہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب بھی تشریف لے گئے۔ یہ پروگرام بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت پُر لطف اور کامیاب رہا۔

ضروری اعلان

فضل عمر ماڈل گرلز ہائی سکول ربوہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ۲۶ اگست صبح ساڑھے سات بجے کھل جائے گا تمام اساتذہ اور طالبات و طلبہ مطلع رہیں۔ (ہیڈ مسٹریس)

پبلشر: مسعود احمد؛ پرنٹر: سید عبدالحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل: دارالرحمت غربی، ربوہ؛ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ ماہ ظہور ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ہم پیچھے رہنے کے لئے پیدا نہیں کئے گئے"

کچھ عرصہ ہوا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہمارے بڑے اور چھوٹے سب اس بات کو یاد رکھیں کہ ہم پیچھے رہنے کے لئے پیدا ہی نہیں کئے گئے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالیں اس میں آگے نکلنا چاہیئے .... اللہ تعالیٰ ہم پر فضل فرمائے۔ جس غرض کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے وہ غرض کماحقہٗ پوری ہو۔ ہم زندگی کے ہر میدان میں آگے نکلیں اور جماعت احمدیہ کے افراد دُنیا کے قائد بن جائیں"! (الفضل ۴ر اگست ۱۹۷۲ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ زریں ارشاد دراصل قرآن کریم کی اس آیت کی تفسیر پر مشتمل ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے اُمّتِ محمدیہ کو خیر اُمّت قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے:۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ۔ (آل عمران)

یعنی اے اُمّتِ محمدیہ اور مومنین کی جماعت! تم دُنیا بھر میں سب سے اچھی اور بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے فائدہ اور ان کی بہتری کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ تم دُنیا کو نیک کاموں کی طرف بلاتے ہو اور بُرے کاموں سے روکتے ہو۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ تمہیں اللہ تعالیٰ پر زندہ اور محکم ایمان حاصل ہے۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اُمّت محمدیہ کو دُنیا کی سب سے اچھی اور بہتر جماعت قرار دیا ہے اور اس کی دلیل یہ دی ہے کہ یہ جماعت جو کام بھی کرتی ہے وہ محض اپنے مفاد کی خاطر نہیں کرتی بلکہ اس کا مطمح نظر یہ ہوتا ہے کہ کسی طرح دنیا کو فائدہ پہنچے۔ گویا یہ جماعت دنیا کی قائد ہوتی ہے وہ دنیا کے لئے علم و بصیرت کی روشنی کا ایک مینار ہوتی ہے جس سے وہ راہ نمائی حاصل کرتی ہے۔ اسے زندگی کے ہر شعبہ اور ہر میدان میں اپنی قائدانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ایک ایسا نمونہ قائم کرنا ہوتا ہے جو سب کے لئے قابلِ تقلید ہو۔ اور جس کی بدولت دنیا سے بُرائی کا خاتمہ ہو اور نیک کاموں کو فروغ حاصل ہو۔ لیکن یہ قائدانہ حیثیت اس وقت اُمّت محمدیہ کو حاصل ہو سکتی ہے جب کہ اُسے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر، اُس کی جملہ صفات پر اور اُس کی قدرتوں پر زندہ، محکم اور ناقابلِ تسخیر ایمان حاصل ہو۔

اس فرمانِ خداوندی کی روشنی میں ہماری جماعت کے سب افراد کو اور بالخصوص نوجوانوں کو یہ سوچنا اور غور کرنا چاہیئے کہ اُمّت محمدیہ کے افراد کی حیثیت سے ہم کس حد تک اپنے فرائض کو ادا کر رہے ہیں اور کس حد تک ہمیں ایمان باللہ کی نعمت حاصل ہے اور اس کی بدولت زندگی کے مختلف میدانوں اور شعبوں میں آگے ہی آگے بڑھتے ہوئے دُنیا کے لئے راہ نمائی کا فریضہ کیسے سر انجام دے رہے ہیں۔ لیکن اس ضمن میں ہمیں اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اس قانون کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے جو اُس نے آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے لئے مقرر فرما رکھا ہے۔ یہ قانون حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ہی کے مبارک الفاظ میں یہ ہے:۔

"اللہ تعالیٰ نے آگے نکلنے کا، اوّل آنے یا پہلا مقام حاصل کرنے کا جو قانون بنا رکھا ہے اس قانون سے جنگ کر کے ہم آگے نہیں نکل سکتے اور وہ قانون یہ ہے کہ جتنی صلاحیت ہے اسکی انتہائی نشوونما ہو۔ اور پھر تکبّر اور غرور کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کی جائے۔ جب کوئی فرد یا گروہ یا ٹیم اپنی صلاحیتوں کی نشوونما کو انتہا تک پہنچا دیتی ہے اور عاجزانہ دُعاؤں سے اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے فضل سے حاصل کر لیتی ہے تو پھر وہ کسی سے پیچھے نہیں رہا کرتی سوائے اسکے کہ صلاحیت ہی نہ ہو مگر یہ تو میرا دماغ ماننے کے لئے تیار ہی نہیں کہ احمدی نوجوانوں کو اللہ تعالیٰ نے صلاحیت کے لحاظ سے کسی چیز میں پیچھے رکھا ہوا ہے۔ البتہ یہ ہو سکتا ہے اور میرا مشاہدہ بھی یہی ہے کہ بہت سے احمدی نوجوان اپنی صلاحیتوں کو ضائع کر دیتے ہیں جس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ مَیں ان کے بیان کرنے میں نہیں پڑونگا۔ لیکن بہرحال وہ اپنی صلاحیتوں کو ضائع کر دیتے ہیں اور جو نتیجہ نکلنا چاہیئے وہ دعاؤں کے باوجود نہیں نکل سکتا۔ کیونکہ کوشش اور دعا دونوں چیزوں کو اکٹھا ہونا چاہیئے پس اس سلسلے میں آپ یہ کوشش اور عہد کریں کہ آئندہ ہم نے اپنے معیار کو بڑھاتے چلے جانا ہے۔" (الفضل ۴ر اگست ۱۹۷۲ء)

پس ایمان باللہ کی قوت سے استمداد کے بعد ہمیں دنیا سے بدی کو مٹانے اور نیکیوں کو قائم کرنے کے لئے ہر میدان میں آگے بڑھنے کا عزم بالجزم کر لینا چاہیئے اور اس ضمن میں اپنی تمام صلاحیتوں کو نشوونما دینے کے لئے تدابیر اور دُعا دونوں کو اپنی انتہا تک پہنچا دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایک علمی خوشخبری

محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع لائل پور کی کتاب

Arabic the Source of all the languages

ادارہ ریویو آف ریلیجنز ربوہ نے ۱۹۶۳ء میں شائع کی تھی اور اس کتاب کے متعلق پاکستان ٹائمز لاہور کے فاضل تبصرہ نگار نے مفصل تبصرہ کے بعد لکھا تھا کہ

"کتاب کا ہر صفحہ حیرت انگیز ہے اور اس کے ذریعے سے جو بات بظاہر ناممکن نظر آتی تھی وہ ایک حسابی صداقت کی طرح ثابت ہو چکی ہے اور یہ کتاب دنیا کے لئے ایک چیلنج ہے"۔

اس کے بعد محترم مظہر صاحب موصوف کی کتاب

English traced to Arbic

شائع ہوئی جس میں لغتِ انگریزی کے تمام مادّوں کا سُراغ عربی تک پہنچایا گیا تھا۔ اس کتاب پر ڈاکٹر وحید قریشی صاحب نے رسالہ "صحیفہ" اپریل ۱۹۷۰ء میں مفصل تبصرہ کیا اور لکھا کہ:۔

"زیر نظر کتاب مصنّف کی بیس سال کی محنتِ شاقہ کا ثمر ہے۔ اس کتاب کی صورت میں مصنّف نے لسانیات کے شعبے میں ایک ایسا صحیح اور محکم نظریہ پیش کیا ہے جس سے السنہ عالم کے اوّلین ماخذ کے متعلق اختلافات ختم ہو جانے چاہئیں"۔

اوّل الذکر کتاب اس وقت نایاب تھی لیکن مکرم مرزا غلام احمد صاحب ایم اے ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کی کوشش سے اب امریکہ کی ایک مشہور فرم نے کتاب مذکور کو بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے اور جرمنی میں یہ کتاب طبع ہوئی ہے۔ عمدہ کاغذ دیدہ زیب طباعت اور خوبصورت جلد ہے۔ کتاب کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فوٹو بھی شائع ہوا ہے۔ فرم مذکور نے کتاب کی قیمت پندرہ ڈالر رکھی ہے۔

یہ امر بہت خوشی کا موجب ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ بھی عربی کے ام الالسنہ ہونے کا نظریہ جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش فرمایا۔ یورپ و امریکہ میں متعارف ہو چکا ہے ؎

خود کُنی و خود کنانی کار را
خود دہی رونق تو ایں بازار را

مساجد کے آداب

احادیث کی روشنی میں مسجد کے آداب پر مشتمل ایک پوسٹر نظارت کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔ جو جماعتیں اپنی مساجد کے لئے منگوانا چاہیں خط لکھ کر بقدر منگوا سکتی ہیں۔

(ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے مقرر کردہ اصولِ جنگ

(مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد لندن)

(۲)

چونکہ جنگ کی اصل غرض امن کا قیام ہے اس لئے جنگ کی اجازت کے ساتھ ہی یہ تاکیدی تعلیم دی۔

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ (انفال)

اگر یہ کفار صلح کی طرف مائل ہوں تو اے نبی! تمہیں چاہیئے کہ تم بھی صلح کی طرف جھک جاؤ اور اللہ پر توکل کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

کیا کوئی معاشرہ انسانی جان کی حفاظت کے لئے اس سے زیادہ حسین تعلیم پیش کر سکتا ہے۔

احادیث میں ذکر ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے فرمایا کرتے تھے۔

"اے مسلمانو! تمہیں چاہیئے کہ دشمن کے مقابلہ کی خواہش نہ کیا کرو۔ اور امن و عافیت کے خواہاں رہو اور اگر تمہاری خواہش کے بغیر بحالتِ مجبوری دشمن سے مقابلہ ہو جائے تو ثابت قدمی دکھاؤ" (بخاری، مسلم، ابوداؤد)

پھر روایت آتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص ہے کہ وہ اپنی بہادری کے اظہار کے لئے جنگ کرتا ہے اور ایک شخص ہے جو خاندانی یا قومی غیرت کے لئے لڑتا ہے اور ایک اور شخص ہے جو لوگوں کو دکھانے کے لئے لڑائی کرتا ہے ان میں سے کون شخص فی سبیل اللہ لڑنے والا سمجھا جا سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا!

"کوئی بھی نہیں۔ خدا کے راستہ میں وہ شخص لڑنے والا سمجھا جائے گا جو اس لئے لڑتا ہے کہ جو کوشش کفار کی طرف سے اللہ کے دین کو مغلوب کرنے کے لئے جاری ہے اس کا قلع قمع ہو اور خدا کا دین کفار کی ان کوششوں کے مقابل پر غالب آ جائے۔"

(مسلم، ترمذی، ابوداؤد)

اسلام میں جو جنگیں لڑی گئی ہیں ان کا مطالعہ بتاتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگی ضابطہ اخلاق کو بڑی اہمیت دیتے تھے اس کی پابندی سے کم سے کم انسانی نفوس کا ضیاع ہوا۔ ناجائز انتقام سے اسلامی افواج نے اجتناب کیا۔ جنگ کے اثرات کو محدود کر دیا، بچوں، عورتوں بوڑھوں کا قتل معیوب قرار دیا اور بلاوجہ جنگ کے دائرہ کو وسیع کرنے سے منع فرمایا اور عوام کو خطرناک تباہی و بربادی سے بچا لیا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی فوجی دستہ روانہ فرماتے تو ان کو ہدایت دیتے کہ

"اللہ تعالیٰ کا نام لے کر نکلو حفاظتِ دین کی نیت سے جنگ کرو۔ مالِ غنیمت میں بددیانتی نہ کرنا نہ کسی قوم سے دھوکا کرنا، نہ دشمن کے مقتولوں کے اعضاء کاٹنا نہ بچوں، عورتوں بوڑھوں اور عبادت گاہوں کے لوگوں کو قتل کرنا۔ ملک میں صلاح کرنا، لوگوں کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ احسان کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے، دشمن کے ملک میں ڈر اور خوف پیدا نہ کرنا اور عوام الناس پر سختی نہ کرنا۔"

(مسلم ابوداؤد)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے متعلق مذکور ہے کہ آپ امیر الجیش کو وصیت فرماتے کہ۔

"جن لوگوں نے اپنے خیال میں اپنے آپ کو خدا کی عبادت کے لئے وقف کر رکھا ہے ان کو کچھ نہ کہنا اور اسی طرح جس چیز کو وہ مقدس سمجھتے ہوں اُسے بھی کچھ نہ کہنا۔ پھل دار درخت نہ کاٹنا، اور نہ کسی آبادی کو ویران کرنا" (مؤطا)

اس کا موازنہ زمانہ حال کے جنگی اصولوں سے کریں جب زمین سے بھی اور آسمان سے بھی پُرامن شہری آبادیوں کو اندھا دھند بمباری کا نشانہ بنایا جاتا ہے جس سے نہ عبادت گاہیں محفوظ ہوتی ہیں نہ بچے، بوڑھے اور عورتیں۔ نہ ہرے بھرے لہلہاتے ہوئے کھیت نہ پھلدار درخت۔

اسی طرح یہ بھی حکم تھا کہ کوچ کے وقت اس طرح نہ چلا جائے کہ راستے رُک جائیں۔ اس کی خلاف ورزی جہاد کے ثواب سے محرومی کا باعث تھی۔ آج کل ذرائع آمد و رفت کی تباہی اور فضاؤں اور پانیوں کی ناکہ بندی ہی کو جنگ جیتنے کا مؤثر ذریعہ خیال کیا جاتا ہے۔

مسلمانوں کو بھاگنے یا ہتھیار ڈالنے کی قطعاً اجازت نہ تھی حکم تھا کہ غالب آ جاؤ یا شہید ہو جاؤ۔ اگر مسلمان اس پر عمل کرتے تو آج مشرقی پاکستان میں شرمناک ہزیمت اور سقوطِ ڈھاکہ کا سانحہ ہمارے نصیب نہ ہوتا۔

جنگی قیدیوں کے متعلق فرمایا کہ اپنے آرام سے زیادہ ان کا خیال رکھو انہیں بطور احسان یا فدیہ لے کر چھوڑ دیا جائے۔ فدیہ کی حسین صورت یہ تھی کہ قیدی مسلمانوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں قیدیوں کے جذبات کا اتنا خیال تھا کہ رشتہ داروں کو ایک دوسرے سے جدا نہ کرنے کا حکم دے رکھا تھا۔ اگر قید میں رکھنا ضروری ہو تو صرف اس وقت تک کہ جنگ جاری رہے۔ اس کے بعد نہیں۔

اگر کوئی مسلمان جنگی قیدی لے جاتا تو اُسے حکم تھا کہ جو خود کھائے وہی اُسے کھلائے اور جو خود پہنے وہی اُسے پہنائے اور اگر وہ قیدی پر کوئی سختی کرتا تو قیدی بلا معاوضہ آزاد کر دیا جاتا۔

نیّرِ الہام سے دور ہو کر اس مادی دنیا نے ۱۳ سو سال کی جد و جہد کے بعد قیدیوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے جنیوا کنونشن کا ڈھانگ رچایا۔ یہ راگنی الاپنے والوں کے لئے ہم اساں قبل کے اصول لمحہ فکریہ پیش کرتے ہیں۔

عہد و پیمان کو پورا کرنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سختی سے تاکید فرماتے تھے۔ حضور کو عہد کا جس قدر پاس تھا۔ تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ صلح حدیبیہ ایک مثال ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عہدِ خلافت میں اعلان کر دیا تھا کہ جو مسلمان دشمن کے ساتھ دھوکہ یا بدعہدی کرے گا میں اس کی گردن اڑا دوں گا۔ (مؤطا)

صد حیف آج معاہدے اسی لئے کئے جاتے ہیں کہ توڑے جائیں۔ لیگ آف نیشنز کے معاہدوں کا المیہ دوسری جنگِ عظیم کی صورت میں ظاہر ہوا اور کون کہہ سکتا ہے کہ اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کی کوتاہی کیا رنگ لائے گی۔

ان احکام سے ظاہر ہے کہ اسلامی جنگیں اور جنگی اصول نہ انتقامی تھے نہ ملک ہتھیانے کے لئے۔ بلکہ شرف انسانی اور بلند اخلاقی اقدار کے قیام کے لئے۔ بانیٔ اسلام علیہ السلام نے ان اصولوں پر خود عمل فرمایا اور کروایا۔ آپ کے خلفاء نے اس کو مشعل راہ بنایا اور بامراد ہوئے اور آج کی متمدن اقوام جب تک ان اصولوں کو مشعل راہ نہ بنائیں گی۔ امن عالم کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہوگا۔ بلکہ محض سراب رہے گا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ اپنی کتاب "سیرۃ خاتم النبیین" میں فرماتے ہیں۔

"اسلام کا دعویٰ ہے کہ وہ فطرت کا مذہب ہے۔ اس لئے نہ تو وہ یہ تعلیم دیتا ہے کہ ہر صورت میں ہر گناہ اور ہر جرم کی سزا ہونی چاہیئے اور نہ وہ یہ سکھاتا ہے کہ کسی حالت میں بھی بدی کا مقابلہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ہر دو تعلیمات افراط و تفریط کی راہیں ہیں اور ان پر عمل کرنے سے کبھی بھی امن قائم نہیں ہو سکتا۔ اور نہ اقوام و افراد کے اخلاق کی اصلاح ہو سکتی ہے اور صحیح اور سچی تعلیم یہی ہے کہ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ۔ (شوریٰ) یعنی بدی اور جرم کی سزا اس کے مناسب حال ہونی چاہیئے۔ لیکن اگر عفو کرنے سے اصلاح ہوتی ہو تو عفو کرنا چاہیئے اور اس رنگ میں عفو کرنے والا شخص خدا کے نزدیک اجر کا مستحق ہوگا۔ یہ قرآنی آیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگی ضابطہ اخلاق کا خلاصہ ہے اور آپ کی تمام جنگی کارروائیاں اسی آیت کی تفسیر ہیں۔"

جارج برنارڈ شا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھا ہے کہ:

I BELIVE IF A MAN LIKE HIM WERE ASSUME THE DICTATORSHIP

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھٹی فضل عمر درس القرآن کلاس

۲۲/وفا/جولائی کو چھٹی سالانہ فضل عمر درس القرآن کے افتتاح کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطاب سے قبل محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن نے جو مختصر رپورٹ پڑھکر سنائی تھی۔ اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

فضل عمر درس القرآن کلاس کے افتتاح کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشادات سننے کے لئے ہم سب جمع ہوئے ہیں گزشتہ سالوں میں یہ طریق رہا ہے کہ اس کلاس کے سلسلہ میں رپورٹ وغیرہ کا اس موقعہ پر کوئی ذکر نہیں ہوتا بلکہ رپورٹ اور کارگذاری کا خلاصہ الوداعی تقریب کے موقعہ پر پیش کیا جاتا رہا ہے مگر اس مرتبہ خاکسار حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت سے چند کلمات عرض کرنا مناسب سمجھتا ہے۔

اس سال کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ مرکزی اس کلاس میں صرف وہی احباب شمولیت کریں گے۔ جنہوں نے مقامی طور پر ضلعی امراء و مربیان کی زیر نگرانی ایک ہفتہ کا مقررہ کورس پورا کیا ہو۔ الحمدللہ کہ جماعتوں نے اس ارشاد کی تعمیل کی ہے۔ اس سال ملکی حالت میں اضطرابی کیفیت رہی ہے بالخصوص سندھ کے صوبہ میں متعدد شہروں میں کرفیو بھی لگتا رہا ہے۔ مگر تاہم جماعتوں کے امراء اور مربیان سلسلہ نے ہمت کرکے کورس پورا کراکے طلبا کو بھجوایا ہے کراچی کی جماعت اس سلسلہ میں خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

اس موقعہ پر میں یہ ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ فضل عمر درس القرآن کلاس کا تسلسل خلافت ثالثہ کا ایک خاص کارنامہ ہے۔ جماعتی انتظام کے ماتحت یہ کلاس باقاعدہ طور پر جاری ہے اور اس سال محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید کے ترجمہ اور مختصر تفسیر کا پہلا دور مکمل ہو رہا ہے۔ وباللہ التوفیق

یہ ایک حقیقت ہے کہ اسلام کے دور اول میں بھی خلافت ثالثہ سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مبارک عہد کو حفاظت قرآن مجید یعنی حفاظت تکمیل شریعت کی خاص سعادت حاصل ہوئی تھی اور اب اسلام کے دور آخر میں بھی خلافت ثالثہ نافلہ مبارکہ سیدنا حضرت میرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مبارک عہد کو تکمیل اشاعت قرآن مجید کی خاص سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ تمام خلفاء یہی کام کرتے رہے ہیں اور ہر ایک کو اس بارے میں اعلیٰ درجہ حاصل ہے۔ مگر یہ نمایاں بات سب کو نظر آرہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خلافت میں اشاعت قرآن مجید اور تعلیم دین اسلام کے زیادہ سے زیادہ سامان مہیا فرما رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ہمیں یقین ہے کہ قرآنی پیشگوئی لیظھرہ علی الدین کلہ کے کامل ظہور کا وقت آن پہنچا ہے وما ذالک علی اللہ بعزیز۔ فضل عمر درس القرآن کلاس اس سلسلہ کی صرف ایک کڑی ہے۔

ایک اور امر کا ذکر بھی مناسب ہے کہ گزشتہ سال خاکسار بوجہ بیماری اس کلاس کے انتظامات میں حصہ نہ لے سکا تھا اور اب بھی میری صحت کمزور ہے اس لئے میری درخواست پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے قیام و طعام اور نظم و ضبط کے لئے ایک باقاعدہ سب کمیٹی مقرر فرمادی ہے۔ ایسا ہی تدریسی انتظامات کے لئے بھی ایک مستقل سب کمیٹی مقرر فرمادی ہے۔ توقع ہے کہ اس طرح تمام انتظامات زیادہ احسن اور زیادہ مضبوط طور پر ہو سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ جملہ منتظمین کو پوری توفیق عطا فرمائے اللّٰھم آمین۔

اب میں ایک بات اپنے عزیز طلبا سے بھی کہنا چاہتا ہوں۔ عزیزو! سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ خاص اہتمام اور محبت سے اس کلاس کی نگرانی فرماتے ہیں۔ حضور کا گرمی میں ایبٹ آباد سے اس موقعہ پر تشریف لاکر افتتاح فرمانا بھی اسی محبت کا ایک کرشمہ ہے۔ آپ سب طلبہ و طالبات کا فرض ہے کہ ان قیمتی ایام سے حقیقی فائدہ حاصل کریں اور کوئی لمحہ ان دنوں کا ضائع نہ ہونے دیں۔ مرکز سلسلہ میں قیام کی توفیق پانا خود ایک بڑی سعادت ہے آپ انوار قرآنی سے اپنے سینوں کو منور کریں اور واپس جاکر اپنے اپنے شہر اور علاقے میں ان انوار کو پھیلائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ بر آید فلاں نماند

بالآخر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ و حرسہ بعینہ الساھرۃ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ حضور اپنے بچوں اور بچیوں کو اپنے پاکیزہ ارشادات سے نوازیں۔ اور ہم سب کے لئے دعا بھی فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خلوص سے خدمت دین کی توفیق بخشے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

نیکی کی تحریک کرنے والا نیکی کرنیوالے کے برابر ثواب کا مستحق ہوتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جماعت کے عہدیداروں کو یہ خوشخبری دی ہوئی ہے کہ وہ دوہرے ثواب کے مستحق ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ اپنے فرائض عمدگی سے ادا کریں اور تحریص و ترغیب سے کام لے کر جماعت میں شامل ہونے کے تقاضوں کو پورا کرواتے رہیں۔ حال ہی میں بھیرہ کے ایک دوست کے ہاں چوری کی اطلاع ملی اور ساتھ ہی یہ اطلاع کہ جس رقم میں سے چندہ تحریک جدید ادا کیا جا چکا تھا وہ معجزانہ طور پر چوروں کی دستبرد سے محفوظ رہی۔ جماعت مذکورہ کے سیکرٹری صاحب تحریک جدید نے یہ مثال دے کر چندہ تحریک جدید کی طرف توجہ دلائی تو انہیں ۵۰-۲۸ روپے کے وعدے مزید حاصل ہوئے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے اول الذکر ایک نو عمر بچی ہے اور بچوں کے لئے اس کے اس نیک عمل میں ایک نمونہ ہے کہ وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی بھی کردی۔

۱۔ عزیزہ بلقیس انور دختر مکرم عبدالرحمن صاحب -/۵ نقد ادا شدہ
۲۔ عزیزم رانا عبدالمجید صاحب پسر رانا عبدالرحیم صاحب -/۱۰
۳۔ مکرم چوہدری مختار احمد صاحب منجانب والد مرحوم ۵۰/۱۳

جملہ سیکرٹریان تحریک جدید تحریص و ترغیب کے ذرائع اختیار فرما کر دوہرے ثواب کے مستحق بنیں۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول)

خدا تعالیٰ سے ثواب حاصل کرنے کا موقعہ

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "اس خدا کا ہزار ہزار شکر ہے جو اپنے بندوں کے کام خود کرتا ہے۔ مگر اجر اور ثواب ان کے اعمالنامہ میں لکھ دیتا ہے۔"

۲۔ "پس ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیر ممالک میں مساجد کے قیام کی اہمیت کو سمجھے اور اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد اور قربانی کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے۔"

ہماری جماعت کے تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ وہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا ارشادات کے پیش نظر اکناف عالم میں تعمیر کی جانے والی مساجد کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

اسلام کے مقرر کردہ اصول جنگ (بقیہ صفحہ ۳)

of the modern world, he would succeed in solving its problems in a way that would bring in the much needed peace and happiness.

میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسے انسان کو نئی دنیا کی حاکمیت اعلیٰ دے دی جائے تو وہ اس کی موجودہ مشکلات کو اس رنگ میں حل کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ کہ اسے ضروری امن و مسرت سے ہمکنار کردے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ سر شمیر روڈ

۲۵ احسان ۱۳۵۱ ہش مطابق ۲۵ جون ۱۹۷۲ء سر شمیر روڈ ضلع لائل پور میں مقامی مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا جس میں مرکز کی طرف سے مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نائب قائد عمومی اور مکرم مولوی محمد عثمان صاحب صدیقی ایم اے نے شرکت کی۔ اجتماع ۱۰ بجے صبح زیر صدارت مکرم شیخ خورشید احمد صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ لائل پور، مکرم مولوی محمد عثمان صاحب صدیقی ایم اے اور مکرم چوہدری احمد دین صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور نے علی الترتیب مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر فرمائیں۔

۱۔ ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ نے ایک نمونہ بنانا چاہا ہے۔

۲۔ برکات خلافت

۳۔ مجلس انصار اللہ کی ضروری تحریکات۔

آخر میں صدر جلسہ نے تربیت نفوس، خلافت کی اہمیت اور وقف جدید اور دوسری مالی قربانیوں سے متعلق مبسوط و مدلل تقریر فرمائی۔ جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع میں مقامی انصار اللہ کے علاوہ مجالس انصار اللہ گوکھووال چک ۸۸ چک ۸۶۔ چک ۸۴ چک ۹۹۔ اوڈاں والی اور ستیانہ کے ۱۱۵ انصار و خدام نے بھی شرکت کی۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا لہٰذا بر عایت پردہ خواتین نے بھی تقاریر سے استفادہ کیا۔ بحیثیت مجموعی اجتماع بہت کامیاب رہا۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے نیک اور بابرکت نتائج مرتب فرمائے۔ آمین۔

اعلان داخلہ

کلیۃ الطب (طبیہ کالج) ربوہ میں داخلہ شروع ہے یہ کالج حکومت پاکستان کا منظور شدہ ہے چار سالہ نصاب ہے کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام موجود ہے پراسپکٹس اور فارم داخلہ دفتر طبیہ کالج ربوہ سے حاصل کریں۔

اوقات انٹرویو: ۹ بجے صبح تا ایک بجے بعد دوپہر۔

(پرنسپل)

سویڈش پاکستانی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گجرات

درخواست مجوزہ فارم پر مع (۱) پوسٹل آرڈر -/۲ روپے بنام پرنسپل (۲) تین مصدقہ فوٹوگراف مصدقہ فوٹوگراف مصدقہ نقول سرٹیفکیٹس تعلیمی۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ۔ پروویژنل سرٹیفکیٹ، کیریکٹر سرٹیفکیٹ ڈومی سائل سرٹیفکیٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا پولیٹیکل ایجنٹ متعلقہ سے دو لفافے اپنے پتہ کے آزاد کشمیر، نادرن ایریا گلگت ایجنسی کے امیدوار اپنی درخواستیں ہوم سیکرٹری کشمیر ڈویژن۔ عمر ۱ ۹/۷۲ کو ۱۵ اور ۱۹ کے درمیان۔ فارم درخواست و پراسپکٹس -/۳ کا پوسٹل آرڈر بھیج کر حاصل کریں۔ بذریعہ ڈاک منگوانے کے لئے "۱۰×"۵ کے لفافے پر اپنا پتہ لکھ کر بھیجیں اور ۲۰ پیسے کا ٹکٹ لگا کر۔

درخواست وصول کی آخری تاریخ ۲۱ ۹/۷۲ ہے۔

کورسز۔ سہ سالہ۔ (۱) آٹوموبائل ٹیکنالوجی (۲) الیکٹریکل ٹیکنالوجی (۳) فونڈری (۴) انسٹرومنٹ ٹیکنالوجی (۵) مکینیکل (۶) ویلڈنگ فورجنگ وغیرہ۔ پرچے ۶ ۹/۷۲

(نظارت تعلیم)

فوجی بھرتی

۱۷ اگست یوم جمعرات بوقت ۸ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہو گی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں کے ساتھ اپنے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی:-

قد: ۵ فٹ ۴ انچ۔ چھاتی "۳۲-"۳۳

وزن = ۱۰۷ پونڈ۔ تعلیم پانچ جماعت

عمر ۱۷ تا ۲۵ سال۔

(نظارت امور عامہ)

جنرل سٹور برائے فروخت

المہدی جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ مکمل سامان باموقع کانی خواہشمند احباب فائدہ اٹھائیں۔

ف۔ع معرفت نعیم جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا خالد محمود چند دنوں سے سخت بیمار ہو گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

دنا ملر حصہ ۱۸۷/R.B لائل پور۔

۲۔ میری اہلیہ عرصہ سے بندش پیشاب سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(محمد امین چاہ کھاگو والہ ملتان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتائج ورزشی مقابلہ جات فضل عمر درس القرآن کلاس ربوہ

فضل عمر درس القرآن کلاس کے دوران کھیلوں کے مختلف مقابلہ جات کروائے گئے جن کے نتائج درج ذیل ہیں:-

۱۔ ٹیبل ٹینس۔ سینئر اوّل: قاضی شمیم احمد خلیل پشاور دوم: حمایت حسین میرپورخاص سندھ
جونیئر " : مونس احمد فرخ ملتان " : انس احمد راٹھور ملتان

۲۔ فٹ بال:-
اوّل: ربوہ ٹیم۔ نام کپتان۔ ضیاء الحق انور
دوم: لاہور ڈویژن " ملک حبیب اللہ

۳ کبڈی:
اوّل: مشترکہ ٹیم الف " محمد نواز سندھی
دوم: مشترکہ ٹیم ب " غلام قادر

۴۔ والی بال:
اوّل: دیانت گروپ سندھ نام کپتان محمد نواز سندھی
دوم: امانت گروپ ربوہ " نصیر احمد باجوہ

(نگران ورزشی مقابلہ جات فضل عمر درس القرآن۔ ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ

جامعہ نصرت میں فرسٹ ایر (آرٹس اور سائنس کلاسز) کا داخلہ ۲ ستمبر کو شروع ہو رہا ہے اور ۱۰ روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا داخلہ فارم پر پرنسپل، کیریکٹر اور تفصیلی نمبروں کے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ ۲۸ر اگست تک مطلوب ہیں۔

سائنس گروپس میں صرف فرسٹ ڈویژن لینے والی طالبات داخل کی جائیں گی۔

سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والی طالبات کو متعلقہ بورڈ سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ ساتھ لانا لازمی ہوگا۔ کالج میں اعلیٰ تعلیم پاکیزہ ماحول اور ہوسٹل میں رہائش کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

انٹرویو: ۹ تا ۱۲ بجے روزانہ۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۱۶ اگست۔ صدر پاکستان مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ ان کی حکومت ملک کو وفاقی جمہوری آئین دے گی جس کے ماتحت تمام لوگ کاروبار حکومت میں حصہ لے سکیں گے۔ قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ملک میں اسلامی معاشرہ قائم کریں گے تاکہ عوام میں عزت و آبرو کا تحفظ احساس پیدا ہو اور ملک میں امن و چین ہو۔ انہوں نے وسیع پیمانے پر تعمیراتی منصوبوں پر عمل شروع کرنے کا اعلان بھی کیا۔

اسلام آباد۔ ۱۶ر اگست۔ بنگلہ دیش کے ساتھ آئندہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے صدر پاکستان نے کہا ہے یہ ایک حقیقت ہے اور ہم اس سے چشم پوشی نہیں کر سکتے۔ پاکستان کی اساس ایک مثبت نظریہ اور ٹھوس حقائق پر رکھی گئی تھی اور یہ حقائق تبدیل نہیں ہوئے۔ اس لئے ہمیں اس امر کا فیصلہ کرنا ہے کہ اس کا ہمارے ساتھ کیا تعلق ہوگا انہوں نے کہا ہمارا مطالبہ ہے کہ جنرل اسمبلی اور اسلامی کونسل کی قرار دادیں جو علی الترتیب ۷ر اور ۲۱ر دسمبر کو منظور کی گئی تھیں ان پر پوری طرح عمل ہو اور ہم اس موقف پر پورے عزم کے ساتھ قائم ہیں۔ ہم آج بھی ڈھاکہ کے ارباب حکومت کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے تیار ہیں اور اس کے لئے کوئی پیشگی شرط نہیں لگاتے۔

اسلام آباد۔ ۱۶۔ اگست۔ کل پاکستان پیپلز پارٹی کے چوہدری فضل الٰہی کو قومی اسمبلی کا سپیکر اور پاکستان مسلم لیگ قیوم گروپ کے مسٹر محمد حنیف خان کو ڈپٹی سپیکر منتخب کر لیا گیا۔ دونوں امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔

اسلام آباد۔ ۱۶ر اگست۔ صدر کے مشیر برائے اقتصادی امور مسٹر ایم ایم احمد نے اپنے عہدہ کا چارج چھوڑ دیا ہے اور رخصت پر چلے گئے ہیں۔ توقع ہے کہ آپ اسی ماہ کے تیسرے ہفتہ میں عالمی بنک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مقرر کئے جائیں گے۔

اہلیہ صاحبہ مکرم عبدالرزاق صاحب کی وفات

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم عبدالرزاق صاحب بی ٹی آئی جامعہ احمدیہ و مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اہلیہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ ۱۳ر اگست بروز اتوار بوقت ۱/۲ ۷ بجے صبح لیڈی ایچی سن ہسپتال لاہور میں اچانک وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

وفات کے وقت مرحومہ کی عمر ۳۲ برس تھی آپ ماسٹر عبدالمجید صاحب آف گوجرانوالہ کی صاحبزادی تھیں۔ وفات سے ایک ہفتہ قبل اپریشن کے ذریعہ لڑکا ہوا تھا جس کے بعد حالت زیادہ خراب ہو گئی اور جانبر نہ ہو سکیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین کمسن اور معصوم بچے چھوڑے ہیں اس کم سنی میں ماں کی جدائی کا بچوں کی طبیعت پر گہرا اثر ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بچوں کا حامی و ناصر ہو اور بڑوں کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند فرمائے (آمین)

ٹنڈر نوٹس

سر بمہر ٹنڈر ان ٹھیکیداروں سے حسب ذیل کاموں کے لئے دوبارہ مطلوب ہیں جنہوں نے سال ۱۹۷۲ء کی اندراج و تجدید فیس جمع کرا دی ہو۔ ٹنڈر فارم قیمت مبلغ پچیس روپے (ناقابل واپسی) مورخہ ۲۱ر اگست ۱۹۷۲ء تک ہیڈ کلرک سے لئے جا سکتے ہیں مورخہ ۲۱ر اگست کے بعد کوئی ٹنڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا۔ زر ضمانت بذریعہ چالان خزانہ ڈیپازٹ کال ہمراہ ٹنڈر ہونا لازمی ہے۔ اس کی عدم موجودگی میں ٹنڈر فارم جاری نہیں کیا جائے گا کام کی تفصیلات شرائط اور فنی تشریحات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر میں دوران اوقات کار دیکھے جا سکتے ہیں۔ زیر دستخطی بغیر وجہ بتلائے کوئی یا تمام ٹنڈر مسترد کرنے کا مجاز ہے۔

نمبر شمار	نام کام	نرخ تخمینہ	زر ضمانت	معیاد
۱	میانوالی ہائی وے سب ڈویژن میں مندرجہ ذیل سڑکوں کی سرفیس ڈریسنگ			
	i۔ لاہور سرگودھا میانوالی کالا باغ بنوں روڈ میل ۲۶۵ تا ۲۷۱/۱۷	۲۴۶,۰۰۰	۴۹۲۰	۱۵ ۵/۷۳ تک
	ii۔ سوہاوا۔ چکوال۔ تلہ گنگ۔ میانوالی روڈ میل ۱۱۰ تا ۱۲۰			
	iii۔ بن حافظ جی۔ چکڑالہ میل ۱ تا ۲			
	iv۔ پیپلاں سرنولی روڈ میل ۱ تا ۴/۹			
	v۔ پائی خیل۔ موچھ روڈ۔ میل ۱ تا ۴/۳۶			
	vi۔ روکھڑی لنک روڈ میل ۱ تا ۲/۵۰			
۲	بھکر ہائی سب ڈویژن میں مندرجہ ذیل سڑکوں کی سرفیس ڈریسنگ۔			
	i۔ کلور کوٹ۔ رنگپور روڈ میل ۱ تا ۱۵			
	ii۔ دریا خان بیلے والا روڈ میل ۱ تا ۴/۱۸	۲۹۶,۰۰۰/-	۵۹۲۰/-	۱۵ ۵/۷۳ تک
	iii۔ میانوالی مظفر گڑھ روڈ میل ۶۱ تا ۷۲			

ایگزیکٹو انجینئر
ہائی وے ڈویژن (میانوالی)

IPL 1-1820

درخواست دعا

محترم جناب محمد عنایت اللہ صاحب حیرت کارنکل کے مریض ہیں اور کافی عرصہ علیل رہے ہیں اب کچھ افاقہ ہے مگر پھوڑا ابھی تک پورے طور پر مندمل نہیں ہوا۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت درخواست ہے اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے (عزیز محمد اطہر مربی سلسلہ احمدیہ لیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵